رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱ / ۳۶ | جمعرات جمادی الاوّل ۱۴۰۲ھ، ۲۵ امان ۱۳۶۱ ہش، ۲۵ مارچ ۱۹۸۲ء | نمبر ۶۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۴ امان / مارچ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ!

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کو روح القدس کی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین!

گھانا میں جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی کے ایمان افروز مناظر

احمدیہ سکنڈری سکول کماسی کے مخلص احمدی ہیڈ ماسٹر کو ڈائریکٹر آف ایجوکیشن مقرر کر دیا گیا

صدر مملکت کی طرف سے دعوت پر امیر گھانا کی تقریب آزادی میں شمولیت

گھانا کے امیر جماعت و مشنری انچارج مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب کی رپورٹ

مغربی افریقہ کے ملک گھانا میں جماعت احمدیہ جس طرح ترقی کر رہی ہے اس کا ایک اندازہ گذشتہ سال کی اس رپورٹ سے ہوتا ہے جو گھانا کے امیر و مشنری انچارج مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب نے بھیجی ہے۔

مکرم آدم صاحب نے بتایا ہے کہ گھانا کے ایک مخلص احمدی مکرم عبداللہ ناصر بوائنگ کو جو احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی کے ایک عرصہ سے ہیڈ ماسٹر چلے آ رہے ہیں۔ حکومت گھانا نے اسسٹنٹ ڈائریکٹر آف ایجوکیشن کے عہدے سے ترقی دے کر ڈائریکٹر آف ایجوکیشن بنا دیا ہے۔ الحمد للہ۔ مکرم آدم صاحب نے بتایا ہے کہ موصوف اس سے پہلے اسسٹنٹ ڈائریکٹر ہونے کے ساتھ ساتھ احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی کے ہیڈ ماسٹر بھی تھے۔ اب بھی یہ کوشش کی گئی کہ ان کے عہدے میں ترقی کے باوجود ان کو بطور ہیڈ ماسٹر خدمات انجام دینے کا موقعہ ملتا رہے مگر حکومتی قوانین کے پیش نظر ایسا ممکن نہیں تھا۔ چنانچہ جماعت احمدیہ کی درخواست پر ایک اور مخلص احمدی دوست مکرم یوسف ایفا صاحب کو سکول کا ہیڈ ماسٹر مقرر کر دیا گیا اور مکرم عبداللہ ناصر صاحب کو ایڈوانس ٹیچر ٹریننگ کالج کا ڈائریکٹر مقرر کر دیا گیا۔

مکرم عبدالوہاب صاحب نے لکھا ہے کہ یہ امر قابل ذکر ہے کہ گھانا کی اقتصادی حالت کی وجہ سے ملک کے بہت سے اساتذہ اور دیگر پیشہ ور اداروں کے لوگ دھڑا دھڑ ملک چھوڑ کر اعلیٰ تنخواہوں کے لالچ میں ملک سے باہر جا رہے ہیں۔

لیکن مشکلات کے باوجود مکرم عبداللہ بوائنگ صاحب اپنی جماعت کے سکول کی خاطر ہر ممکن قربانی کرتے رہے۔ حتیٰ کہ ان کو امریکہ، روس اور بعض بڑی کارپوریشن کی طرف سے بھی پیشکشیں ہوئیں لیکن وہ سکول کی خاطر سب کو مسترد کرتے رہے۔

مکرم عبداللہ بوائنگ صاحب کی سکول سے روانگی اور نئے ہیڈ ماسٹر صاحب کی آمد کے موقع پر اشانٹی جماعت کی طرف سے کماسی میں ایک تقریب منعقد ہوئی جس سے خطاب کے دوران مکرم آدم صاحب نے مکرم عبداللہ بوائنگ صاحب کے جذبہ تبلیغ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ شاید اس تبدیلی سے اللہ تعالیٰ کا منشاء یہ ہو کہ وہ ایک بڑے ادارے میں منتقل ہونے کے بعد زیادہ وسیع پیمانہ پر اشاعت حق کا فریضہ ادا کرنے کی توفیق پائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس امر کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔ نئے ہیڈ ماسٹر مکرم یوسف ایفا صاحب نے انگلستان سے ایم اے کی ڈگری حاصل کی۔ اس سے قبل وہ کوفوزیڈوا کے ایک سرکاری سکول میں اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر کے طور پر کام کر رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کو مزید بہتر کام کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

تقریب آزادی میں شمولیت

مکرم آدم صاحب نے لکھا ہے کہ عرصہ زیر رپورٹ میں انہوں نے سربراہ مملکت کی دعوت پر گھانا کی آزادی کی سالگرہ کے سلسلے میں منائی جانے والی ایک تقریب میں شمولیت کی۔ یہ تقریب سٹیٹ گیسٹ ہاؤس میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر انہیں کئی اہم شخصیتوں سے ملنے کا موقع ملا جن میں خود سربراہ مملکت، کئی وزراء اور کئی ممالک کے سفراء بھی شامل تھے۔

مکرم عبدالوہاب نے لکھا ہے کہ عرصہ زیر رپورٹ نیشنل کونسل آف ریلیجنز کی دو میٹنگز میں انہیں مدعو کیا گیا۔ اتفاق سے دونوں ہی دفعہ وہ دورے پر تھے۔ تاہم انہوں نے اپنی جگہ پر دو نمائندے مکرم یوسف یاسن صاحب اور مکرم نورالدین آڈوم عطاء صاحب ممبر پارلیمنٹ کو بھجوایا۔

(باقی صفحہ پر)

ادائیگی زکوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت خراب چلی آ رہی ہے ضعف بہت ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) اور سیکرٹری حدیقۃ المبشرین کے عہدہ پر نیا تقرر

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم محمد شفیع اشرف صاحب کو ۱۶/۳/۸۲ سے ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) اور سیکرٹری حدیقۃ المبشرین مقرر فرمایا ہے۔ (صدر۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

کیا آپ؟

- چندہ عام
- حصہ آمد
- چندہ جلسہ سالانہ

ادا فرما چکے ہیں؟

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

زائرین مجلس مشاورت کے لیے ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ زائرین کے لئے مشاورت ہال میں جگہ کی مناسبت سے محدود تعداد میں ٹکٹ داخلہ جاری کئے جائیں گے۔

امراء جماعت و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ ان کے حلقوں سے محدود تعداد میں دوست بطور زائر تشریف لائیں تاکہ انہیں ٹکٹ داخلہ کے حصول میں دقت نہ ہو

(۲) جو دوست بطور زائر تشریف لا رہے ہوں وہ اپنے ہمراہ امیر صاحب یا صدر صاحب جماعت کی تصدیق ضرور لائیں تاکہ تعارف میں آسانی رہے۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ کے موقع پر

حضرت سیدہ منصورہ بیگم نور اللہ مرقدھا کی وفات پر پاکستان کے باسکٹ بال کے کھلاڑیوں کا اظہارِ تعزیت

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا تعزیتی قرارداد کے جواب میں مختصر لیکن نہایت پُرمعارف و پُراثر خطاب

"میں نے جماعت کو تلقین کی کہ جانے والی بڑی ہی پیاری تھی لیکن بلانے والا سب سے پیارا ہے اس لئے سب کو صبر کرنا چاہیئے"

"اس کائنات کی بنیاد خدا تعالیٰ کی وحدانیت ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں سے جو اس کی طرف جھکتے ہیں انتہائی پیار کرتا ہے"

"دُنیا اپنے پیدا کرنیوالے ربِّ کریم کو بھول چکی ہے کوشش کریں کہ دُنیا والے اُس کی طرف لوٹیں اور اُس کی رحمتوں کو حاصل کرنیوالے ہوں"

(مرتبہ: مکرم بشیر احمد صاحب اختر صیغہ زود نویسی ربوہ)

مورخہ ۱۵ امان ۱۳۶۱ ہش (۱۵ مارچ ۱۹۸۲ء) کو آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ کے اختتام پر پاکستان کے باسکٹ بال کے کھلاڑیوں کی طرف سے حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ (نور اللہ مرقدھا) کی وفات پر سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں تعزیت نامہ پیش کیا گیا۔ حضور نے اس کے جواب میں جو مختصر سا خطاب فرمایا وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

حضور نے فرمایا:-

مَیں آپ سب کا نہایت ہی ممنون ہوں اِس تعزیت پر۔

منصورہ بیگم (نور اللہ مرقدھا) میری بیگم جو تھیں وہ سینتالیس ۴۷ سال میرے ساتھ اکٹھی رہیں اور

ہم نے ایک زندگی گزاری

ان کی وفات کے بعد بہت کچھ سوچا مَیں نے اور ایک سوچ میری یہ تھی کہ یہ بھی غلط ہوگا کہ کہا جائے

WE LOVED EACH OTHER

کیونکہ اس 'EACH OTHER' میں بھی کچھ دُوری پائی جاتی ہے درست یہ ہوگا کہ

WE LIVED ONE LIFE

اور جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے اُن چیزوں کا بھی خیال رکھا جس کا مَیں اظہار نہیں کرتا تھا اور ان کی فراست بھانپتی تھی کہ مجھے یہ چاہیئے وہ مجھے مل جاتا تھا۔

سینتالیس سالہ اِس ایک زندگی کے بعد دوشاخ ہوجانا ظاہری طور پر کم غم نہیں۔ جمعرات (مورخہ ۳ دسمبر ۱۹۸۱ء ناقل) کی شام کو ساڑھے آٹھ بجے کے قریب ان کی وفات ہوئی۔ اگلے دن جمعہ کے خطبہ کے لئے مَیں گیا اور

مَیں نے جماعت کو تلقین کی

کہ یہ واویلا کرنے کا موقعہ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کی کوشش کا موقع ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جو صبر کرتے ہیں ان پر مَیں اپنی رحمتیں نازل کرتا ہوں اور مَیں نے انہیں کہا کہ

جانے والی بڑی ہی پیاری تھی لیکن بلانے والا اُس سے بھی زیادہ پیارا ہے۔ اس واسطے سب کو صبر کرنا چاہیئے اور اس زندگی کی جو ذمہ داریاں ہیں ان کو خوش اسلوبی کے ساتھ نباہنے کی کوشش کرتے رہنا چاہیئے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اِس حقیقت کے سمجھنے کی توفیق عطا کرے کہ اِس دنیا کی بنیاد

اِس کائنات کی بنیاد

خدا تعالیٰ کی وحدانیت ہے اور اللہ تعالیٰ ان بندوں سے جو اس کی طرف جُھکتے ہیں انتہائی پیار کرتا ہے۔ آج کی دنیا سائنس میں ترقی کرنے کے بعد اپنے پیدا کرنے والے ربِّ کریم کو بھول چکی ہے اور یہ اُن لوگوں کا فرض ہے جو قرآنِ عظیم پر ایمان لاتے ہیں کہ اِس

دُنیا کو ہلاکت سے بچانے کے لئے

کوشش کریں کہ وہ اپنے پیدا کرنے والے ربّ کی طرف لوٹیں اور اس کی رحمتوں کو حاصل کرنے والے ہوں۔ خدا کرے کہ جلد وہ دن آئے۔ آمین

اور پھر شکریہ کے ساتھ اِن چند الفاظ کو مَیں ختم کرتا ہوں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واشنگٹن میں خواتین کا جلسہ بین المذاہب

لجنہ اماء اللہ واشنگٹن کی ارکانات نے تمام انتظامات خود کئے۔

خدا تعالیٰ کی ہستی کے بارہ میں مختلف مذاہب کا نقطۂ نظر، مرتبہ: نصرت بشریٰ صاحبہ صدر لجنہ واشنگٹن

لجنہ اماء اللہ واشنگٹن کے زیر اہتمام مورخہ ۱۲ دسمبر بروز ہفتہ فضل مسجد واشنگٹن میں ایک عظیم الشان بین المذاہب جلسہ ہوا۔ جس کی صدارت محترمہ سلمیٰ غنی صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ امریکہ نے کی۔ اس جلسہ میں شمولیت کیلئے عیسائیت کی نمائندگی کیلئے تین خواتین کو دعوت دی گئی تھی جو تین مختلف عیسائی فرقوں سے تعلق رکھتی تھیں۔ محترمہ لیزا جیٹل صاحبہ یونائیٹڈ میتھوڈسٹ چرچ، محترمہ این ایم انگلش صاحبہ آورلیڈی آف پرپیچوئل ہیلپ اور محترمہ جینٹ آر پی صاحبہ سینٹ مارگریٹ ایپسکوپل چرچ سے تعلق رکھتی تھیں۔ جبکہ اسلام کی طرف سے محترمہ عذرا احمد صاحبہ اور محترمہ نزہت خالد صاحبہ بطور نمائندہ تھیں۔

اس اجلاس کی تیاری کے سلسلہ میں جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مسز شکورہ نوریہ نے باقاعدہ پروگرام مرتب کرکے اسے باقاعدہ طور پر شائع کرکے لجنہ اماء اللہ کے ذریعہ اسے تقسیم کرنیکا اہتمام کیا اور اس سلسلہ میں مسز سعیدہ لطیف صاحبہ نے بھی پروگرام کی تیاری کی اور مہمانوں کو دعوت دینے کے انتظامات میں خوب کوشش وسعی کی اس اجلاس کے جملہ انتظامات خواتین نے خود کئے۔

اس اجلاس میں شمولیت کے لئے دور دراز سے احمدی خواتین بھی تشریف لائیں۔ چنانچہ لجنہ اماء اللہ یارک کی خواتین کے علاوہ امریکہ کے جنوب میں مشرقی حلقہ کی صدر محترمہ عائشہ شریف صاحبہ بھی اور لجنہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی صدر محترمہ سلمیٰ غنی صاحبہ اور سیکرٹری مال خدیجہ ہادی صاحبہ بھی اس جلسہ میں شمولیت کے لئے تشریف لائیں۔ جلسہ کی کاروائی کے لئے باقاعدہ لاؤڈ سپیکر کرسیوں اور سٹیج کا انتظام کیا گیا تھا جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد محترمہ نصرت جہاں صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ واشنگٹن نے تعارفی خطاب کرتے ہوئے اس جلسہ کی غرض وغایت بیان کی آپ نے بتایا کہ خداوند تعالیٰ کو مختلف مذاہب میں مختلف ناموں سے یاد کیا جاتا ہے۔ اور اس کے بارہ میں مختلف تصورات پیش کئے جاتے ہیں لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ تمام مذاہب ایک ہستی کو ضرور پیش کرتے ہیں جو اس عالم کی خالق و مالک ہو۔ انہوں نے اس بات کو بڑے مؤثر انداز میں بیان فرمایا کہ اس اجلاس میں ایسے انداز میں اپنے خیالات کو بیان کیا جائے کہ جس سے ایک دوسرے کے نظریات سے متعارف بھی ہوا جاسکے۔ اور باہمی محبت ادب واحترام بھی بڑھے اور یہ سمجھنے میں مدد ملے کہ کس مذہب میں خدا تعالیٰ کے تصور کو زیادہ بہتر طور پر پیش کیا گیا ہے۔

ازاں بعد انتہائی خوشگوار ماحول میں اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا اور ہر مقررہ نے ۱۵ سے ۲۰ منٹ تک خطاب کیا۔ عیسائی مقررات نے مختلف پیرایوں میں بائیبل کی رو سے یسوع مسیح کو خدا اور خدا کے بیٹے کے طور پر پیش کیا اور اس بات کا اظہار کیا کہ اس نے انسانوں کے گناہوں کے کفارہ کی خاطر مرنا قبول کیا انہوں نے مزید بتایا کہ یسوع مسیح عیسائیوں کے دلوں میں زندہ ہے اور خداوند نے جو انسانوں کے لئے منصوبہ بنایا ہے یسوع اس کا مرکز ہے۔

اس کے بعد اسلام کی طرف سے محترمہ عذرا احمد صاحبہ نے بڑے جوش اور بڑے اچھے انداز میں تقریر کی اور بتایا کہ حقیقت خداوندی پر انسانی عقل محیط نہیں ہوسکتی۔ البتہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل ورحم سے خود اپنی ذات وحسنات سے متعارف کرایا ہے اور قرآن کریم کے مطالعہ سے بالکل صاف اور واضح طور پر پتہ چلتا ہے کہ ذات باری کی کیا صفات ہیں اور وہ کس طرح جلوہ گر ہیں۔ اور خدا کی ذات ہے کیا؟ اور یہ کہ اس قادر ومطلق کی صحیح شناخت اور پھر اس سے صحیح تعلق کیلئے انسان کو پیدا کیا گیا ہے گویا انسان کی پیدائش کا بنیادی مقصد ہی اس ذات باری کی تلاش ہے۔ اور پھر اس سے محبت اور تعلق قائم کرنا ہے۔

ان کے علاوہ اسلام کی طرف سے محترمہ نزہت خالد صاحبہ نے تقریر کی آپ کا انداز بیان بہت ہی مؤثر اور نہایت ہی دلنشین تھا۔ سامعین نے اس تقریر کو بہت ہی پسند کیا۔ آپ نے بتایا کہ صرف اسلام ہی ہے جس نے خداوند تعالیٰ کے تصور کو صحیح طور پر پیش کیا ہے اور یہ بتایا کہ خدا کی ذات تمام نقائص سے پاک ہے تمام عیوب سے منزہ ہے۔ ایک لازوال اور غیر فانی ہستی ہے اس لئے نہ اسے کسی بیٹے کی ضرورت ہے اور نہ اس کا کوئی بیٹا ہے اور نہ اس کی صفات میں کوئی شریک اور ثانی ہوسکتا ہے۔ تمام اعلیٰ صفات اسی کے لئے ہیں اور پھر اسلام نے جو خدا پیش کیا ہے وہ صرف عادل ہی نہیں وہ مالک بھی ہے۔ مالک ہونے کے ناطے سے وہ کمزوریوں کو معاف کرنیوالا درگزر کرنیوالا اور ایک نہایت ہی رحیم وکریم ذات ہے۔ اسلام کا خدا ایک زندہ خدا ہے اور وہ آج بھی انسان سے پیار کرتا اور اس سے بولتا ہے۔

تقاریر کے فوراً بعد سوال وجواب کا پروگرام تھا اس پروگرام کی منتظمہ ہماری احمدی بہن محترمہ رشیدہ طٰہٰ صاحبہ تھیں مسلمان سامعات میں سے کسی نے یہ سوال کیا کہ یسوع مسیح اگر خود خدا تھا تو وہ خود خدا کی عبادت کیوں کرتا تھا؟ انتہائی آہ وزاری کے ساتھ خدا تعالیٰ سے دعائیں کیوں مانگتا تھا؟ جیسا کہ بائیبل میں بار بار آتا ہے۔ اس کے جواب میں محترمہ آر پی انگلش صاحبہ نے اقرار کیا کہ تثلیث کے مسئلہ کو سمجھنا بہت مشکل ہے مگر ساتھ یہ بھی اظہار کیا کہ تثلیث کے اقرار سے خدا تعالیٰ کی وحدانیت پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

پھر یہ سوال ہوا کہ بائیبل میں یسوع کے علاوہ اور بھی بہت سے افراد کو خدا کا بیٹا کہا گیا ہے مگر صرف یسوع کو کیوں خدا کا بیٹا تسلیم کیا جاتا ہے اور باقی افراد کو کیوں اس سے محروم کیا گیا ہے۔؟

اس کے جواب میں عیسائی مقررہ نے کہا کہ باقی تمام انسان جس میں تمام انبیاء بھی شامل ہیں گناہ میں ملوث تھے مگر یسوع مسیح صرف گناہ سے پاک تھا یہ جواب اکثر سامعات کی نظر میں بالکل غیر تسلی بخش تھا۔ سوال وجواب کا یہ سلسلہ ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ اس کے بعد محترمہ شکورہ نوریہ صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ واشنگٹن نے اجلاس کی تقاریر کا ماحصل بیان کیا اور عیسائیت اور اسلام میں خدا کے تصور میں باہمی فرق کو واضح کرتے ہوئے یہ تحریک کی کہ دعا ہی کے ذریعہ سے اصل سچائی کا پتہ لگایا جاسکتا ہے اس لئے ہم سب کو دعا کرنی چاہیئے انہوں نے خود اپنی مثال دیتے ہوئے بیان کیا کہ وہ اس سے پہلے کٹر عیسائی رہ چکی ہیں لیکن سچائی کی تلاش میں ہمیشہ خدا تعالیٰ کے حضور دعا گو رہتی تھیں چنانچہ اسلام کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کو انہوں نے حقیقی طور پر پالیا اس لئے خدا تعالیٰ کو دعاؤں کے ذریعے سے پایا جاسکتا ہے

جلسہ کے آخر میں محترمہ نصرت جہاں صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ واشنگٹن نے تمام مقررات، سامعات مہمانوں اور اس اجلاس کے ضمن میں بہت زیادہ محنت کرنیوالی بہنوں کا شکریہ ادا کیا اس کے ساتھ ہی لجنہ اماء اللہ واشنگٹن کی طرف سے محترمہ سلمیٰ غنی صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ امریکہ نے جملہ عیسائی مہمان مقررات کو قرآن کریم اور بعض دیگر کتب بطور تحفہ پیش کی گئیں اور ان کتب کے مطالعہ کی درخواست کی۔ اس کے بعد ایک اجتماعی دعا ہوئی اور اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی۔

اس اجلاس کو کامیاب بنانے میں محترم مولانا الحاج عطاء المجیب راشد صاحب نے لجنہ اماء اللہ کی راہنمائی بھی کی اور مدد بھی کی اور سوالات کے ضمن میں حوالہ جات فراہم کئے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

گی آنا میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے

اخبار میں مشنری انچارج کا پیغام۔ ریڈیو پر تقریر:

مکرم محمد اسلم صاحب قریشی۔ مبلغ انچارج مقیم گی آنا

۱۲ ربیع الاول گیانا میں سرکاری طور پر مسلمانوں کے لئے یوم النبیؐ کی تقریبات منانے کے لئے ایک پبلک تعطیل ہے چنانچہ گیانا کے مسلمان مساجد میں جلسوں اور تقریبات کا اہتمام کرتے ہیں۔ احمدیہ مسلم مشن گیانا کی طرف سے بھی ہر سال اس موقعہ کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مقدسہ اور اسوۂ حسنہ کو ذہنوں میں اجاگر کرنے کیلئے پورے اہتمام سے استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ تین احمدیہ مساجد اور مشن ہاؤس میں سیرۃ النبیؐ کے جلسے منعقد کئے جاتے ہیں

امسال ۱۹۸۲ء میں ۸ جنوری کو یوم سیرۃ النبیؐ کے سلسلہ میں سرکاری تعطیل تھی چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ سسٹرز، ایڈبزگ اور روزگنال نے اپنی اپنی مساجد میں سیرۃ النبیؐ کے جلسے منعقد کئے اور جارج ٹاؤن میں مشن ہاؤس میں یہ جلسہ منعقد کیا گیا۔ خاکسار نے اس مرتبہ جماعت احمدیہ روزگنال کے جلسہ میں شرکت کی۔

مسجد احمدیہ روزگنال کا یہ جلسہ ۱۰½ بجے صبح سے ۱۲½ بجے تک جاری رہا جس میں خاکسار نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ پر تقریر کی جبکہ مکرم جان محمد الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ روزگنال نے "درود شریف کی برکات اور اہمیت" پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پھر ایک نو احمدی دوست مکرم عبدالستار صاحب نے حضرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ابتدائی حالات زندگی بیان کئے۔ اور مکرم غلام احمد صاحب ساندی نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو اپنانے پر زور دیا۔ اسی طرح پردہ کی رعایت سے دو خواتین نے بھی پروگرام میں حصہ لیا۔ چنانچہ مکرمہ ناظمہ الدین صاحبہ سیکرٹری لجنہ نے "حضرت محمدؐ عورتوں کے نجات دہندہ" کے عنوان پر مضمون پڑھا اور مکرمہ ضمینہ قیوم صاحبہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبہ حجۃ الوداع کی روشنی میں حضورؐ کو بنی نوع انسان کے سب سے بڑے محسن کے طور پر پیش کیا۔ آخر میں خاکسار نے احباب جماعت کو توجہ دلائی کہ ہمارا اوّلین فرض یہ ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس حیات سے واقف ہوں اور حضورؐ کی سیرت سے آگاہ ہوں اور اس کے مطابق اپنی اور اپنے اہل و عیال کی زندگیوں کو ڈھالنے والے ہوں۔ دعا کے ساتھ اس جلسے کا اختتام ہوا اور چونکہ اس روز جمعۃ المبارک تھا اس لئے بعد ازاں سب حاضرین خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ میں شریک ہوئے جس کے بعد سب احباب کی مقامی جماعت کے عہدیداروں نے تواضع کی اور پھر سب احباب اپنے اپنے گھروں کو رخصت ہوئے۔

جماعت احمدیہ ایڈنبرگ میں بھی صبح ۱۰ بجے سے ایک بجے تک سیرۃ النبیؐ کا جلسہ منعقد ہوا جس سے مکرم حسین بخش صاحب امام الصلوٰۃ اور دیگر دوستوں نے خطاب کیا اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی کے حالات و واقعات پر روشنی ڈالی۔ بعدہٗ نماز جمعہ ادا کی گئی۔ اور سب حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

جماعت احمدیہ سسٹرز میں سیرۃ النبیؐ کا جلسہ نماز جمعہ کے بعد شروع ہوا اور تین بجے تک جاری رہا اس جلسہ سے مکرم محمد ابراہیم خان صاحب امام الصلوٰۃ و پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گیانا نے خطاب کیا اور ان کے علاوہ دیگر دو دوستوں نے بھی تقاریر کیں اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتِ شان اور برگزیدہ شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی

جارج ٹاؤن مشن ہاؤس میں جو جلسہ سیرت النبیؐ منعقد ہوا اس سے مکرم محمد شریف بخش صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ گیانا نے خطاب کیا اور جلسہ کے بعد نماز جمعہ پڑھائی۔ اس جلسہ میں جارج ٹاؤن کے احباب کے علاوہ نزدیکی مقامات کے بعض دوست بھی شریک ہوئے

ریڈیو پر تقریر ۔ یوم النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ میں خاکسار کی ۱۲ منٹ کی ایک تقریر مورخہ ۸ جنوری کو صبح ۵ بجے گیانا براڈکاسٹنگ کارپوریشن کے چینل ۲ پر نشر ہوئی جس میں خاکسار نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مساوات کی تعلیم اور بنی نوع انسان کے حقوق کی ادائیگی کے سلسلہ میں زریں ارشادات اور عملی نمونہ کو پیش کیا اور بعض مستشرقین کے حوالہ جات بھی پیش کئے جن میں حضرت بانیٔ اسلام کی صداقت کو تسلیم کرتے ہوئے انہیں شاندار الفاظ میں خراج عقیدت بھی پیش کیا گیا ہے۔

اخبار کرانیکل میں مضمون کی اشاعت

گیانا کا سرکاری اخبار کرانیکل یوم النبیؐ کے موقعہ پر ایک خاص سپلیمنٹ شائع کرتا ہے جس میں مقامی مسلمان لیڈروں کے پیغامات شائع کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ اس موقعہ پر مورخہ ۸ جنوری کے کرانیکل میں خاکسار کا پیغام بھی شائع ہوا جسمیں رنگ و نسل کی تفریق مٹا کر اور امیر و غریب کے فرق کو نظر انداز کر کے اسلام کی اس سنہری تعلیم کو پیش کیا گیا کہ تمام بنی نوع بحیثیت انسان خدا کی نگاہ میں مساوی ہیں۔ ہاں جو زیادہ متقی ہے وہ خدا کے نزدیک زیادہ معزز ہے

خدا کے فضل سے ریڈیو اور اخبار کے ذریعہ اسلام کی اعلیٰ تعلیم کو ہر خاص و عام تک پہنچانے کا موقعہ ملا۔

فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ

حضرت مصلح موعود کا پیغام

سیدنا حضرت مصلح موعود نے وقفِ جدید کے بارہ میں احباب جماعت کے نام ایک خاص پیغام میں فرمایا :-

"اللہ تعالیٰ آپ کو ہدایت دے اور نیک کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق دے اور آپ کے مالوں میں برکت دے تاکہ آپ بڑھ چڑھ کر دین کے کاموں میں حصہ لیں۔" (الفضل ۱۵ جنوری ۱۹۵۸ء)

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقفِ جدید کے سالِ نو جس کی ابتداء یکم جنوری اور جس کی انتہا ۳۱ دسمبر کو ہوتی ہے کا اعلان فرما دیا ہوا ہے۔

تمام امراء، صدر صاحبان اور معلمین وقفِ جدید سے درخواست ہے کہ وہ عہدیداران جماعت کے حسن تعاون سے استفادہ کر کے تمام احباب، خواتین، اطفال اور ناصرات سے حتی المقدور چندہ وقفِ جدید اور غیر مسلموں میں تبلیغ کی مد کے لیے وعدہ جات حاصل کرنے کا اہتمام فرمائیں اور فہرستیں مکمل کر کے جتنی جلدی ممکن ہو دفتر ہذا کو بھجوا دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہتر کام کی توفیق بخشے اور آپ کے نفوس و اموال میں بے حد برکت دے۔ آمین۔ اللھم آمین۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

ذہنوں کو جلا دینے والے افکارِ عالیہ

ادارہ الفضل سیدنا حضرت مصلح موعود کی کتب، تقاریر اور خطبات وغیرہ میں سے دلچسپ اور سبق آموز واقعات علیحدہ کر کے شائع کر رہا ہے۔ ان واقعات کے انتخاب کے لئے قارئین کرام سے شرکت کی استدعا ہے۔

(ادارہ)

مجھے ماں باپ سے زیادہ یہ شخص پیارا ہے

بعض دفعہ ایسے حالات بھی پیدا ہو سکتے ہیں کہ کوئی شخص غلامی کو اپنے گھر کی آزادی پر ترجیح دینے کے لیے تیار ہو جائے وہ مثال یہ ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جس قدر غلام تھے ان تمام کو حضرت خدیجہؓ سے شادی ہوتے ہی آپ نے آزاد کر دیا تھا۔ اس کے بعد تاریخ سے ثابت نہیں۔ کہ آپ نے اپنے پاس کوئی غلام رکھا ہو۔ ہاں غلام کو آزاد کر کے اسے خادم کے طور پر رکھا ہو تو یہ اور بات ہے۔

لیکن ایک غلام جن کا نام زید تھا وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس ہی رہے اور انھوں نے آزاد ہونا پسند نہ کیا۔ یہ ایک مالدار خاندان میں سے تھے کسی جنگ میں انہیں یونانی لوگ پکڑ کر لے گئے تھے۔ پھر فروخت ہوتے ہوتے یہ مکہ پہنچے اور حضرت خدیجہؓ نے انہیں خرید لیا۔ جب حضرت خدیجہؓ کی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے شادی ہوئی تو انھوں نے اپنا تمام مال اور غلام رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ہبہ کر دیا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اس ہبہ کے بعد میں پہلا کام یہ کرتا ہوں کہ ان تمام غلاموں کو آزاد کر دیتا ہوں۔ چنانچہ آپ نے سب کو آزاد کر دیا۔ ادھر حضرت زیدؓ کے باپ اور چچا زید کو تلاش کرتے ہوئے اور ڈھونڈتے ہوئے مکہ آ نکلے وہاں انہیں معلوم ہوا کہ زید رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہے وہ یہ سنکر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انھوں نے عرض کیا کہ ہمارا ایک بچہ آپ کے پاس غلام ہے آپ ہم سے روپیہ لے لیں اور اسے آزاد کر دیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تو اسے آزاد کر چکا ہوں۔ انہیں خیال آیا کہ شاید یہ بات انھوں نے یونہی ہمیں خوش کرنے کے لیے کہہ دی ہے ورنہ کیسے ممکن ہے کہ انھوں نے بغیر روپیہ لیے اسے آزاد کر دیا ہو چنانچہ وہ پھر منت سماجت کرنے لگے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید کو آواز دی اور جب وہ آئے تو آپ نے فرمایا یہ تمہارے باپ اور چچا ہیں اور تمہیں لینے آئے ہوئے ہیں میرے ساتھ مسجد میں چلو تاکہ میں اعلان کر دوں کہ تم غلام نہیں بلکہ آزاد ہو چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں مسجد میں لے گئے اور اعلان کر دیا کہ زید غلام نہیں وہ آزاد ہے اور جہاں جانا چاہے جا سکتا ہے۔ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اعلان کر دیا تو ان کے باپ اور چچا دونوں بہت خوش ہوئے اور زید سے کہا کہ اب ہمارے ساتھ چلو مگر حضرت زید اسی وقت مسجد میں کھڑے ہو گئے اور انھوں نے کہا اے لوگو تم اس بات کے گواہ رہو کہ گو محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے آزاد کر دیا ہے مگر میں ان سے آزاد نہیں ہونا چاہتا اور انہی کے پاس رہنا چاہتا ہوں، باپ اور چچا نے شور مچا دیا کہ تم عجیب بے وقوف ہو کہ اپنے گھر اور والدین پر اس شخص کی رفاقت کو ترجیح دیتے ہو۔ انھوں نے کہا مجھے باپ سے بھی محبت ہے اور ماں سے بھی۔ اسی طرح باقی سب رشتہ داروں سے مجھے الفت ہے۔ مگر بخدا یہ شخص مجھے سب سے زیادہ پیارا ہے اور میں اس سے جدا ہونا پسند نہیں کر سکتا۔ یہی وہ موقع ہے جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان کیا کہ زید اب میرا بیٹا ہے گویا پہلے تو آپ نے زید کو آزاد کیا اور پھر اسے اپنا بیٹا بنا لیا۔ اب دیکھو زید ایک غلام تھا جسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کیا مگر اس نے اپنے گھر کی آزادی اور دولت کو پسند نہ کیا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں رہنا اسے زیادہ پیارا معلوم ہوا۔ (سیر روحانی جلد اول صفحہ ۱۱۷-۱۱۸)

(مرسلہ:- مکرم مرزا خلیل احمد صاحب قمر۔ وقف جدید ربوہ)

ناظمین اطفال! کیا آپ اطفال الاحمدیہ کو مرکزی امتحانات کی تیاری کروا رہے ہیں یاد رہے کہ یہ امتحان ۷ مئی کو ہوں گے۔ انشاء اللہ۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذکر خیر مولوی عبدالکریم خان صاحب شاہد کاٹھگڑھی

مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ

مکرم چوہدری عبدالرشید ۔ بیگم روڈ لاہور

آخری قسط

اب میں مولوی صاحب کی زندگی کے بارہ میں کچھ دیگر امور کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔

میری مولوی صاحب سے ملاقات

مکرم مولوی عبدالکریم صاحب ۱۹۵۴ء میں سیالکوٹ ضلع کے مربی انچارج ہو کر سیالکوٹ آئے تو اُن دنوں خاکسار مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ شہر کا قائد تھا۔ اور مولوی صاحب کی آمد پر خاکسار کی پہلی ملاقات ان سے ہوئی۔ اس کے بعد نماز جمعہ اور دیگر دینی اجتماعات میں باقاعدگی سے رابطہ رہا۔ بعض اوقات مولوی صاحب سے ملاقات مکرم مرزا محمد حیات صاحب مرحوم مالک شفاخانہ رفیق حیات کی دوکان پر ہوتی۔ محترم مولوی صاحب کی رہائش مسجد احمدیہ کیو ترانوالی میں تھی۔ میرا مکان محلہ دارڑ ورکس میں تھا۔ ستمبر ۱۹۵۴ء کی بات ہے ایک دن مولوی صاحب مکرم حکیم صاحب کے شفاخانہ پر تشریف فرما تھے۔ جب ملا تو متفکر نظر آئے پوچھا تو فرمایا کچھ نہیں۔ جب اصرار کیا تو فرمانے لگے احمدیہ گرلز سکول کھل گیا ہے۔ جگہ کی تنگی کے باعث لڑکیوں کی دو کلاسیں مسجد میں ہوتی ہیں اور نماز ظہر تک پڑھائی ہوتی ہے۔ اب میرے مطالعہ اور تیاری تقاریر و تبلیغ کے لئے وہاں بیٹھنے میں دقت ہوتی ہے۔ اس وجہ سے متفکر اور پریشان ہوں۔ خاکسار نے عرض کیا کہ آپ متفکر نہ ہوں اور انکا سامان لے کر انہیں اپنے مکان میں لے گیا جہاں آپ ۱۹۵۰ء تک رہے اور اس طرح سے وہ میرے دینی بھائی بن گئے۔

مکرم مولوی صاحب اپنے والدین کے واحد چشم و چراغ تھے۔ ان کے والد مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب کاٹھگڑھی بھی جماعت سے اخلاص کا تعلق رکھتے تھے اور اللہ تعالیٰ نے ان کو احمدیت کے نور سے منور کیا۔ جن دنوں مکرم مولوی صاحب مدرسہ احمدیہ احمد نگر میں تعلیم حاصل کرتے تھے ان کے والد جامعہ احمدیہ میں کارکن تھے۔ چونکہ خاکسار کو مولوی صاحب کو قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا ہے۔ اس لئے ان کے نیکی تقویٰ اور پرہیزگاری سے بھی آگاہی ہوئی۔ خدا تعالیٰ نے انکو ذکر الٰہی اور عبادات کی سعادت عطا فرمائی تھی۔ نماز تہجد کا التزام سے اہتمام فرماتے۔ نماز عشاء کے بعد فوراً سو جاتے اور اس کی تلقین عزیزوں اور دوستوں کو بھی فرماتے۔ ایک روز ہم نماز عشاء کے بعد گھر میں بیٹھے تھے اور مکرم محمد بشیر زیروی صاحب سے باتوں میں مصروف تھے جب زیادہ دیر ہو گئی تو مولوی صاحب نے فرمایا

لا سَمَرَ ا بعد العشاء

اور اس قول کا ترجمہ بھی کر دیا جس سے ہم سب کو اس نیکی پر عمل کرنے کی توفیق مل گئی اور اس کے علاوہ نصیحت بھی ملی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قول کا بھی علم ہوا۔

مولوی صاحب موصوف کو جب بھی کوئی مشکل پیش آتی فوراً وضو کرتے اور نوافل ادا کرنے شروع کر دیتے۔ جو کوئی دعا کے لئے درخواست کرتا اس کا نام لے کر باقاعدگی سے دعا کرتے۔

اللہ تعالیٰ نے طبیعت پر مزاح بنائی تھی مگر علمی حد تک اس سے زائد نہیں۔

مولوی صاحب موصوف کی ایک خوبی یہ بھی تھی کہ خود تنگی اٹھا لیتے مگر دوسروں پر بوجھ نہیں بنتے تھے اور ہر آن سوال سے بچتے بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا کہ صبح دیہاتی جماعتوں کے دورہ پر تشریف لے گئے اور شام کو واپس سیالکوٹ آجاتے اور مگر آکر کھانا کھاتے دن بھر فاقہ میں رہتے مگر کسی سے اس کا ذکر نہ کرتے بلکہ خدا تعالیٰ پر ہر رنگ میں شاکر رہتے۔ میں نے کئی بار کہا کہ دوپہر کا کھانا کھانے کے لئے اگر کوئی دوست کہیں تو کھا لیا کریں تو فرماتے کہ میں نے زندگی وقف کی اس لئے ہر دکھ کو بشاشت سے قبول کرنا میرا فرض ہے۔

تبلیغ کا جنون

آپ کی ہمیشہ یہ کوشش رہتی کہ علمی اور عملی طور پر کوئی موقع تبلیغ کا ضائع نہ ہونے دیا جائے گاؤں۔ شہر۔ سفر کے علاوہ وہ تو ہسپتال میں بھی کوئی موقعہ خالی نہ جانے دیتے اپنے بستر پر کتب اور ٹریکٹ نمایاں طور پر رکھ چھوڑتے جونہی کسی نے پوچھا یہ کیا کتاب ہے فوراً ٹریکٹ یا اخبار مطالعہ کے لئے پیش کر دیا۔ اور بتاتے رہتے کہ ہمارے سلسلہ کی سچائی کی یہ مثال کیا کم ہے کہ خدا تعالیٰ ہماری دعائیں خاص طور پر قبول فرماتا ہے۔ دیکھو میں اپنے امام ایدہ اللہ کی دعا کا زندہ معجزہ ہوں۔ اسی طرح انہیں مطالعہ کا بھی بڑا شوق تھا۔ سلسلہ کی کتب اخبارات اور رسالوں کے علاوہ دیگر اخبارات بھی باریک بینی سے پڑھتے اور سلسلہ سے متعلقہ خبریں جمع کرتے رہتے تھے۔ بعض غیر از جماعت علماء کو دعوت حق کے خطوط لکھتے رہتے۔

آخری دنوں کی بیماری

مولوی صاحب اپنی اہلیہ اور چھوٹے بیٹے عزیزم عبدالشکور کے ہمراہ ۱۲ کو لاہور میرے غریب خانہ پر تشریف لائے اور ۱۳ فروری کو میرے بیٹے کی ایم۔ بی۔ اے میں یونیورسٹی میں اول آنے کی خوشی کی تقریب میں شریک ہوئے ہسپتال میں داخلہ تو ۱۳ فروری کو ہی مل گیا تھا مگر شدید سردی اور بارش کے پیش نظر وہ ۱۶ فروری کی شام تک گھر میں ہی رہے اور ۱۷ فروری کو میو ہسپتال ریڈیم وارڈ میں داخل ہوئے۔ ۱۸ فروری کو اسہال لگ گئے جس کی وجہ سے کمزوری بڑھ گئی ۱۹ فروری کو شدید بخار ہو گیا۔ ٹھنڈے پانی کی پٹیوں سے بخار میں کمی آئی۔ ۲۰ فروری صبح خود اٹھ کر ۵ بجے بیت الخلا گئے۔ پیشاب کے بعد نہ اٹھ سکے دو آدمی اٹھا کر لائے مگر پھر ۷ بجے بیت الخلا چلے گئے اور پھر دو آدمی اٹھا کر لائے ضعف کی وجہ سے بے ہوش ہو گئی۔ اس حالت کو دیکھ کر ان کی اہلیہ نے تو ڈاکٹروں کو فارغ کرنے کو کہہ دیا مگر میں نے ڈاکٹروں کو کہا کہ وہ ہر ممکنہ علاج جاری رکھیں اور جو بھی قیمتی دوائی چاہیئے ہم لا دیتے ہیں۔ چار بجے میں ربوہ حضور کی خدمت میں دعا کے لئے ٹیلی فون کیا نیز حکیم خورشید احمد صاحب صدر عمومی کو عرض کیا کہ وہ مولوی صاحب کے والد صاحب اور بچوں کو بتا دیں کہ حالت نازک ہے اگر وہ آنا چاہیں تو لاہور آجاویں۔ واپس ہسپتال آیا تو حالت مزید خراب ہو گئی تھی سانس کی تکلیف زیادہ ہو گئی تھی۔ مگر مجھے پھر بھی اتنا فکر نہیں تھا۔ کیونکہ اگر خدا تعالیٰ ۱۹۶۶ء میں شفاء دے سکتا ہے جبکہ تکلیف کئی گنا زیادہ تھی تو اب بھی وہ شفاء دے دیگا۔ دعا کی کہ خدا تعالیٰ ۵ سال زندگی اور دے دے تاکہ بچوں کی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہو سکیں پونے سات بجے مینٹول سلوشن لگوایا مگر اس سے بھی طاقت کی بجائے کمزوری ہی بڑھتی گئی۔ دل اور گردوں کے فعل میں نمایاں کمزوری آگئی۔ بلڈ پریشر نیچے رہ گیا۔ بالآخر وہ گھڑی آپہنچی کہ پونے دس بجے رات وہ خالق حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ایمبولینس میں اُن کا جنازہ لے کر رات ساڑھے تین بجے ربوہ پہنچے اُس وقت محلہ دارالعلوم غربی کے احباب جمع ہونے شروع ہو گئے اور نماز فجر سے قبل ہی جملہ انتظامات تدفین کی کارروائی شروع کر دی گئی۔ بکس تیار کروایا گیا۔ حصہ جائیداد وہ پہلے ہی ادا کر چکے تھے جس جس کو خبر ہوئی وہ اُن کے آخری دیدار اور جنازہ کے لئے پہنچ گیا۔ حضور نے قبل از نماز عصر ۲۱ فروری کو ان کے والد صاحب اور بیٹوں سے اظہار ہمدردی اور دلجوئی فرمائی۔ بعد نماز عصر حضور نے جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مولوی صاحب کے درجات بلند فرماوے۔ اور پسماندگان کا حامی ناصر اور کفیل ہو آمین

ماہنامہ **تحریک جدید** ربوہ

ماہنامہ تحریک جدید کا مارچ کا شمارہ ۲۰ مارچ کو حوالہ ڈاک کیا گیا ہے۔ اندرون پاکستان۔ ملک کے ہر شہر میں زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ تک پرچہ پہنچ جانا چاہیئے۔ اگر کسی خریدار صاحب کو اس عرصہ میں نہ ملے تو مہربانی فرما کر ہمیں اطلاع دیں۔

اگرچہ پرچہ پوری احتیاط کے ساتھ پوسٹ کیا جاتا ہے لیکن ہو سکتا ہے کہ ڈاک میں گم ہو جائے یا آپ نے پتہ کی تبدیلی کی اطلاع دی ہو مگر آپ کا خط ہمیں نہ ملا ہو اور پرچہ پہلے پتہ پر ہی حوالہ ڈاک کر دیا گیا ہو۔ جب تک آپ ہمیں اطلاع نہ دیں کہ آپ کو پرچہ نہیں ملا۔ ہمیں اس بات کا علم نہیں ہو سکتا۔ اگر آپ کو پرچہ نہ ملا ہو تو آپ ہمیں اطلاع دیں ہم انشاء اللہ دوبارہ پوسٹ کر دیں گے۔

پرچہ کے مستقل مضامین کی افادیت کے پیش نظر آپ سے درخواست ہے کہ آپ کوشش فرمائیں کہ یہ پرچہ زیادہ سے زیادہ ہاتھوں میں پہنچے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس خدمت دین کی جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔ سالانہ چندہ پانچ روپے۔

(مینیجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ)

انعامی مقابلہ مضمون نویسی

امسال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے اطفال و ناصرات کے لئے مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت عیسیٰ علیہ السلام" مقرر کیا گیا ہے۔ اوّل، دوم اور سوم مضامین پر ۲۰۰/- ۱۵۰/- اور ۱۰۰/- روپے نقد انعام دیا جائے گا شرائط مندرجہ ذیل ہیں۔

- پتہ اور حوالہ جات مکمل اور صاف صاف تحریر کریں۔
- مضمون دو ہزار سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔

تمام مضامین ۳۱ جولائی سے قبل ناظم اطفال یا سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچ جانے چاہئیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"درخت لگائیے"

قیادت ایثار انصار اللہ کے لائحہ عمل میں یہ امر بھی شامل ہے کہ۔

۱۔ گھروں میں ۔ گذرگاہوں میں پھلدار اور سایہ دار درخت لگانے کی تلقین کی جائے۔

۲۔ لگائے ہوئے درختوں کی حفاظت اور نگہداشت کی طرف بھی توجہ دیں۔

قطع نظر اس کے کہ درختوں کے لگانے کا انسانی صحت پر کیا اثر ہے۔ ہمیں اس لئے درخت لگانے چاہئیں کہ درختوں کے لگانے کے متعلق ہمارے ہادیٔ آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ اگر ہم اس نیت کے ساتھ درخت لگائیں تو علاوہ مادی فائدے کے ہمیں اطاعتِ رسولؐ کا بھی ثواب ہوگا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ " حضرت انسؓ راوی ہیں کہ کوئی مسلمان جو درخت لگاتا ہے یا کھیتی باڑی کرتا ہے۔ جب کوئی پرندہ یا جاندار اس سے کچھ کھاتا ہے تو اس کو بھی ثواب ملے گا "

پس درخت لگانا صدقۂ جاریہ ہے۔ انصار احباب کو چاہئیے کہ اپنے گھروں میں پھلدار درخت گھر کے باہر سایہ دار درخت لگا کر اس کی حفاظت کریں۔ (قیادت ایثار انصار اللہ مرکزیہ)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی اوّل ۶۱ ہش

سال رواں کے پہلے سہ ماہی امتحان منعقدہ ۲۳ امان/مارچ کے پرچے تمام مجالس انصار اللہ کو بذریعہ ڈاک روانہ کر دیئے گئے ہیں۔ زعماء و زعماء اعلیٰ سے درخواست ہے کہ امتحانی پرچے جلد از جلد زیادہ سے زیادہ انصار کو بروقت مہیا فرمائیں۔ جوابات مختصر ہوں گے جو سوالنامہ کے اوپر ہی تحریر کئے جائیں گے کوشش کی جائے کہ ایک ہفتہ کے اندر اندر زیادہ سے زیادہ حل شدہ پرچے مرکز کو بھجوا دیئے جائیں۔

ناظمین اضلاع سے خصوصی درخواست ہے کہ ضلع کے امتحانی ٹارگٹ کے حصول کے لئے اپنی مجالس سے بھرپور رابطہ قائم کر کے زیادہ سے زیادہ انصار کو امتحان میں شریک فرمائیں۔

ناخواندہ انصار کو معیار دوم میں شامل کیا جائے اور نصاب کے مطابق ان کا مقامی طور پر زبانی امتحان لیا جائے اور قرآن کریم ناظرہ سنا جائے اور حاصل کردہ نمبروں کی فہرست مرکز کو ارسال کی جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد تعلیم۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ولادت

• اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے چھوٹے لڑکے عزیزم ڈاکٹر رشید الدین ایم بی بی ایس کو پہلا بچہ بتاریخ ۲۲ فروری ۱۹۸۲ء عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام " رضی الدین " تجویز فرمایا ہے۔ ڈاکٹر صاحب اور انکی بیگم صاحبہ دونوں ان دنوں ایران میں مقیم ہیں۔ نومولود حضرت حکیم مولوی نظام الدین صاحب مرحوم مبلغ کشمیر کا پڑپوتا اور چوہدری نصر اللہ خان صاحب باجوہ چک ۵۵ ایل۔ ۲ اوکاڑہ حال کینیڈا کا نواسہ ہے۔ قارئین الفضل کی خدمت میں درخواست ہے کہ نومولود کے نیک صالح خادم دین درازیٔ عمر کیلئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔ (صلاح الدین ۸۔ ۱۸۷ رحیم پارک ملتان روڈ لاہور ۲۵)

• عزیزم محمود احمد سکرجو ولد مکرم حمید احمد صاحب سکرجو کو اللہ تعالیٰ نے ۲ دسمبر ۸۱ء کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام شریف احمد سکرجو تجویز ہوا ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز نومولود کو نیک صالح اور دیندار بنائے۔ (عبد المالک مبلغ جماعت احمدیہ انڈونیشیا)

• خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم منیر احمد صاحب ایس ڈی او آف سکھر کو تین بچوں اور تین بچیوں کے بعد ۶ فروری ۱۹۸۲ء کو چوتھا فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچہ کا نام " ظہیر احمد " تجویز فرمایا ہے۔ نومولود چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم سدھوکی ضلع گجرات کا پوتا اور چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم کھرپا ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک بابرکت عمر والا خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین (حمید اللہ خالد مربی سلسلہ سکھر سندھ)

ہفتہ اطفال

برادرم مکرم قائد صاحب و ناظم صاحب اطفال!

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ۱۰ سے ۱۶ اپریل ۱۹۸۲ء ہفتہ اطفال کا انعقاد کر رہی ہے۔ یقین ہے کہ آپ پوری توجہ اور محنت سے اس ہفتہ کو شایانِ شان طریق پر منائیں گے۔

اطفال کی تربیت ایک نہایت ہی اہم اور نازک کام ہے کیونکہ آئندہ ان پر غلبہ دینِ حق کی ذمہ داری آنے والی ہے۔ اطفال کی تربیت کے لئے ہی اس ہفتہ کا انعقاد کیا گیا ہے۔

براہ کرم یہ ہفتہ شان دار طریق پر منا کر ۲۵ اپریل ۱۹۸۲ء تک اس کی مفصل رپورٹ مرکز کو ضرور بھجوا دیں۔ خدا تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مطالباتِ تحریکِ جدید!

فرمودہ

سیدنا حضرت مصلح موعود

۱۔ سادہ زندگی بسر کریں۔
۲۔ امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کروائیں۔
۳۔ دشمن کے گندے لٹریچر کا جواب تیار کریں۔
۴۔ تبلیغ ممالکِ بیرون میں حصہ لیں۔
۵۔ سکیم خاص تبلیغی میں مالی لحاظ سے حصہ لیں۔
۶۔ تبلیغی سروے میں حصہ لیں۔
۷۔ وقف رخصتِ موسمی میں حصہ لیں۔
۸ نوجوان خدمتِ دین کے لیے زندگیاں وقف کریں۔
۹۔ رخصت کے ایام خدمتِ دین کے لیے وقف کریں۔
۱۰۔ صاحب پوزیشن مختلف جلسوں میں لیکچر دیں۔
۱۱۔ کم از کم پچیس لاکھ کا ایک مستقل ریزرو فنڈ قائم کریں۔
۱۲۔ پنشنرز اصحاب اپنے آپ کو خدمتِ دین کے لیے پیش کریں۔
۱۳۔ طلباء کو تعلیم و تربیت کے لیے مرکز سلسلہ میں بھیجیں۔
۱۴۔ صاحبِ حیثیت لوگ اپنے بچوں کے مستقبل کے بارے میں مشورہ طلب کریں۔
۱۵۔ بیکار دنیا میں نکل جائیں۔ خود کمائیں اور کھائیں اور تبلیغِ احمدیت بھی کرتے پھریں۔
۱۶۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔
۱۷۔ جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا جو کام بھی مل سکے کریں۔
۱۸۔ مرکز سلسلہ میں مکان بنوائیں۔ یہ دنیا نہیں بلکہ دین ہے۔
۱۹۔ مقاصد تحریک جدید کی کامیابی کے لیے خاص طور پر دعائیں کریں۔
۲۰۔ تمدن اسلامی کا قیام کریں۔
۲۱۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔
۲۲۔ عورتوں کے حقوق کی حفاظت کریں۔
۲۳۔ راستوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔
۲۴۔ احمدیہ دار القضاء کا قیام کریں اور اس کے فیصلوں کی پابندی کریں۔
۲۵۔ اپنی اولاد کو دین کیلئے وقف کریں۔
۲۶۔ وقف جائداد و آمد میں حصہ لیں۔
۲۷۔ "حلف الفضول" کی قسم کا معاہدہ کریں کہ ہم امانت عدل و انصاف کو قائم کرینگے۔

(کتاب مطالبات تحریک جدید)

امید ہے جملہ احباب جماعت حضور کے ان مطالباتِ تحریک جدید کو پورا کرنے کی کوشش فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

وکیل الدیوان تحریکِ جدید۔ انجمن احمدیہ۔ ربوہ

درخواست ہائے دعا

• میری بیٹی عزیزہ نسیم اقبال اہلیہ شیخ محمد اقبال جان کوئٹہ میں بیمار ہے۔ نیز میری اہلیہ ٹانگ میں درد کی وجہ سے علیل ہیں ہر دو مریضوں کی کامل و عاجل صحت کیلئے درخواست دعا ہے (نذیر احمد فیض بلال اسٹیٹس۔ ربوہ)

• برادرم عزیزم ہدایت اللہ صاحب شاد انسپکٹر بیت المال حال مقیم ڈاہرانوالہ بنگلہ ضلع بہاولنگر بعارضہ خرابی جگر و یرقان قریباً ایک ماہ سے بیمار ہیں ان کی کامل شفایابی کیلئے قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے۔

(بشیر احمد سیالکوٹی۔ ربوہ کلاتھ سٹورز۔ ربوہ)

• مکرم ملک محمد خان صاحب صدر جماعت احمدیہ کھوکھر غربی ضلع گجرات بعارضہ دمہ بیمار ہیں نیز ان کی ایک لڑکی دماغی عارضہ کی وجہ سے بیمار ہے ہر دو مریضوں کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے

(رشید احمد بھٹی معلم وقف جدید۔ کھوکھر غربی)

• میں آجکل سخت ذہنی پریشانی میں مبتلا ہوں جس کی وجہ سے دل میں تکلیف اور حرارت رہتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری جملہ پریشانیاں دور فرمائے اور کامل و عاجل صحت بخشے۔ آمین

(ریاض احمد چوہدری سی۔ ۳۱۶ شیخ بھاٹہ راولپنڈی)

• عاجز کی ہمشیرگان کا سالانہ امتحان مارچ کے آخر میں لاہور میں ہو رہا ہے ان کی امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے احباب سے درخواستِ دعا ہے۔ (نعیم احمد عابد دار الرحمت شرقی ربوہ)

• میرا عزیز پوتا عامر منظور ایف ایس سی کا امتحان دے رہا ہے اس کی نمایاں کامیابی کیلئے احباب دعا فرمائیں۔ نیز میری صحت عموماً کمزور رہتی ہے میری کامل صحت یابی کے لئے بھی احباب دعا فرمائیں۔

(کرم الٰہی بیرون کھیالی دروازہ۔ گوجرانوالہ)

• میری بیٹی عزیزہ فوزیہ طاہرہ نے اسلام آباد بورڈ سے مڈل کا وظیفہ کا امتحان دیا ہے اور میرے بڑے لڑکے عزیز محمود احمد طارق نے اسی بورڈ سے میٹرک کا امتحان دینا ہے جو ۲۵ مارچ سے شروع ہو رہا ہے۔ ہر دو کی نمایاں کامیابی کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(منیر احمد طاہر بی۔ اے۔ ایف۔ چک لالہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان امتحان لجنہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے امتحان کے معیار مقرر ہیں۔ معیار اول میں وہ ممبرات شامل ہوں جو بی اے پاس اور ایم اے پاس یا ایم اے کی طالبات ہوں۔ ان کے علاوہ باقی تمام ممبرات معیار دوم میں شامل ہیں۔ یہ امتحان **مئی ۱۹۸۲ء** کے پہلے جمعہ یکم مئی کو ہوگا۔ انشاء اللہ۔ زیادہ سے زیادہ ممبرات اس امتحان میں شامل ہوں۔ صدریں مطلوبہ پرچوں کی تعداد سے جلد از جلد آگاہ کریں۔

نصاب امتحان معیار اول:۔ قرآن کریم پارہ نمبر ۲۷ مع ترجمہ و تفسیری نوٹس۔
نجات از حضرت مصلح موعود
انڈیکس تفسیر صغیر صفحہ نمبر ۱۱ اخلاق کے نیچے دیئے گئے درج ذیل اخلاق کا مطالعہ آیاتِ قرآنیہ اور احادیث کی روشنی میں کیا جائے۔
بخل۔ بدگمانی۔ عیب لگانا۔ لوگوں کے بُرے نام رکھنا۔ تحقیر و تمسخر۔ حسد۔ فضول خرچی۔ لغو باتیں۔ بغیر علم کے کسی بات کا کرنا۔ غیبت۔ جھوٹ خیانت۔ چوری۔ مایوسی۔ مداہنت۔

نصاب امتحان معیار دوم:۔ ۱۔ قرآن کریم پارہ نمبر ۱۰ مع ترجمہ و تفسیری نوٹس از تفسیر صغیر
۲۔ لیکچر سیالکوٹ، سبز اشتہار از حضرت بانی سلسلہ احمدیہ
۳۔ ا۔ صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کا طریق۔ اس کی فضیلت و اہمیت
ب۔ نماز جنازہ پڑھنے کا طریق اور اس کی اہمیت مع دُعا
ج۔ نماز کسوف و خسوف کا مفہوم اور اس کے پڑھنے کا طریق۔
(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مقابلہ سالانہ مقالہ نویسی خدام الاحمدیہ مرکزیہ

امسال سالانہ مقالہ نویسی کے لئے اعلان عنوان "وفود عرب ـــ مدینۃ النبیؐ میں" مقرر کیا گیا ہے جس میں ۹ھ سے ۱۰ھ تک مدینہ منورہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرب کے مختلف علاقوں سے آنے والے قبائل اور ان کے وفود کا ذکر مقصود ہے جن میں سے اکثر تحقیقِ حق کے لئے آئے اور قبولِ اسلام کی توفیق پائی۔ مقالہ کی شرائط حسب ذیل ہیں۔

۱۔ مقالہ آٹھ ہزار سے دس ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔
۲۔ مقالہ خوشخط اور صاف لکھا جائے۔
۳۔ مقالہ کے آخر میں اُن کتب کی فہرست ضرور دی جائے جن سے استفادہ کیا گیا ہو۔
۴۔ کاغذ کے ایک طرف اور کھُلا کھُلا لکھا جائے۔
۵۔ مقالہ مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۲ء ہے۔

ذیلی عناوین اور فہرست کتب علیحدہ شائع کئے جا رہے ہیں جو جلد مجالس کو بھجوا دیئے جائیں گے۔
(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

بازیافتہ چادر

ایک عدد چادر (زنانہ) دارالعلوم نزد گراؤنڈ باسکٹ بال کچھ روز ہوئے گری پڑی ملی ہے۔ جس کسی کی ہو نشانی بتا کر پتہ ذیل سے حاصل کر لیں (نعیم احمد طاہر مکان ۴۳/۵۴ دارالعلوم شرقی نزد مسجد نور یا ۶/۵ نظارت بیت المال آمد)

دُعائے مغفرت

ہماری چچازاد بہن نور بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری فضل داد صاحب گجر چند دن بیمار رہنے کے بعد ۳ مارچ کو اپنے گاؤں بھاؤ گھیٹ پور ضلع گجرات میں وفات پا گئیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن ط

مرحومہ اپنے خاندان میں اکیلی احمدی تھیں اور آخر وقت تک احمدیت سے وابستہ رہیں۔ احمدیت کے رشتہ کو سب سے مقدم سمجھتیں۔ ملنے والوں سے ہمیشہ محبت ہمدردی اور اخلاق سے پیش آتیں اور دعائیں دیتیں اس لئے اپنے گاؤں میں بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھی جاتیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔
[(میاں) لئیق احمد گجر بشیر آباد فارم (سندھ)]

سالانہ امتحانات خدام الاحمدیہ

خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات اس سال ۷ مئی بروز جمعہ کو ہو رہے ہیں۔ قائدین کرام سے گذارش ہے کہ وہ ابھی سے خدام کو تیاری شروع کروا دیں۔ نیز مرکز کو پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے آگاہ فرما دیں۔
(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

فہرست وصولی چندہ تعمیر مساجد

۲۳ نومبر ۸۱ء تا ۸ دسمبر ۸۱ء

۱۔ مکرم صوفی کرم دین صاحب بذریعہ سیکرٹری مال خلیل آباد کالونی آزاد کشمیر	۱۰۰/-
۲۔ " محمد اسحاق صاحب ناصر ابن مکرم محمد ابراہیم حنیف صاحب دارالعلوم غربی ربوہ	۵۰/-
۳۔ " حبیب اللہ صاحب بذریعہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ منظفر گڑھ	۳۰۰/-
۴۔ " ڈاکٹر اقبال احمد صاحب " "	۵۰/-
۵۔ " منصور غیور صاحب " "	۵۰/-
۶۔ " سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بہاولپور چھاؤنی	۲۰۵/-
۷۔ " عنایت علی صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ نصیرہ ضلع گجرات	۱۴۰/-
۸۔ " مولوی محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی معہ اہل و عیال دارالرحمت غربی ربوہ ۵۰/- منجانب والدین مرحومین / ۵۰	۱۰۰/-
۹۔ " ڈاکٹر عمر دین صاحب سدھو بذریعہ سیکرٹری مال ملتان ۲۵/۴۳ ا بالتفصیل ۱۳۰/۶۰	۲۴۳/۸۵
۱۰۔ " خواجہ غلام مصطفےٰ بدوملہی ضلع سیالکوٹ۔	۳۰۰/-
۱۱۔ " نسیم احمد صاحب ندیم آئرن سٹور ربوہ۔	۵۰/-
۱۲۔ محترمہ امۃ الباسط صاحبہ اہلیہ مکرم قریشی عبدالباقی صاحب دارالعلوم غربی ربوہ	۳۰۰/-
۱۳۔ مکرم سلیم ناصر باجوہ صاحب شمالی چھاؤنی بذریعہ مرکزی سیکرٹری مال لاہور۔	۵۰/-
۱۴۔ " محمود مجیب اصغر صاحب گلبرگ " "	۲۵۰/-
۱۵۔ منور احمد صاحب جاوید مغلپورہ " منجانب خود ۵۰/- منجانب ملک مظفر احمد صاحب مرحوم ۵۰/- منجانب سلیمہ بیگم مرحومہ ۵۰/- منجانب اہلیہ مرحومہ میاں فتح محمد صاحب ۴/- منجانب محمد سلیمان صاحب ۲۵/- منجانب حنیفہ سلطانہ مرحومہ ۱۰/-	۱۸۹/-
۱۶۔ محترمہ امۃ الجمیل صاحبہ ۱۰۰/- منجانب والدہ مرحومہ ۵۰/- " منجانب امۃ المالک صاحبہ ۵۰/- منجانب امۃ الجلیل صاحبہ ۵۰/- منجانب والدین مرحومین۔	۳۰۰/-
۱۷۔ مکرم بشیر احمد صاحب بٹ پیپلز کالونی فیصل آباد بذریعہ سیکرٹری مال صاحب فیصل آباد۔	۵۰/-
۱۸۔ " محمد ابراہیم صاحب حلقہ مسجد فضل۔ " "	۵۰/-
۱۹۔ " سیکرٹری مال صاحب سرگودھا شہر۔	۶۸/-
۲۰۔ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ شجاعت علی صاحب بذریعہ سیکرٹری مال لجنہ مقامی ربوہ۔	۵۰/-
۲۱۔ " محمودہ سلطانہ صاحبہ دارالصدر غربی " " "	۱۰۰/-
۲۲۔ " صادقہ کریم صاحبہ (منجانب والدہ مرحومہ) دارالبرکات " " "	۵۰۰/-
۲۳۔ بذریعہ لجنہ مرکزیہ ربوہ بحساب جماعت کراچی	۱۳۰/-
۲۴۔ مکرم ڈاکٹر وسیم احمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ	۸۰/-
۲۵۔ " سید علی صاحب ہاشمی بستی احمد پورہ ضلع شیخوپورہ	۵۰/-
۲۶۔ " انجم رشید صاحب ظفروال بذریعہ سیکرٹری مال صاحب دارالنصر غربی ربوہ	۵۰/-

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

اسلام اور احمدیت کی تعلیم سے واقفیت کے لیے
بچوں کو ماہنامہ تشحیذ الاذہان پڑھنے کیلئے دیجئے
(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

دوسری سہ ماہی ختم ہو رہی ہے تمام لجنات شعبہ تربیت کی رپورٹ لائحہ عمل کے مطابق بھجوائیں
سیکرٹری تربیت لجنہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :۔ گھانا

چنانچہ ایک میٹنگ میں یہ فیصلہ ہوا کہ ہر نمائندہ یہ لکھے کہ اس کے نزدیک مذہب کا لب لباب کیا ہے۔ چنانچہ مکرم عبدالوہاب صاحب نے اسلام کی رُو سے مذہب کا تصور کے موضوع پر ایک نوٹ لکھا جو میٹنگ میں پیش ہوا۔

سٹڈی سرکل مکرم آدم صاحب نے جماعت گھانا کی ایک اور اہم قابل ذکر کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جماعت نے سٹڈی سرکل کا اجراء کیا ہے۔ اس ادارے کے اغراض و مقاصد میں یہ بات شامل ہے کہ جماعت احمدیہ کے دانشوروں کو اسلام سے متعلقہ موضوعات پر ٹھوس مقالے لکھنے اور دوستوں کو یہ مقالے سن کر ان سے استفادے کا موقع مل سکے۔ مکرم آدم صاحب نے اس کا افتتاح کرتے ہوئے دوستوں کو اس طرف متوجہ کیا کہ علم کا سیکھنا اور پھیلانا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اسی طرح حصول علم کی جدوجہد کو صحیح طور پر استوار رکھنا اور اسے بنی نوع انسان کے لئے فائدہ مند بنانا بھی ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اسی مقصد کے لئے اس ادارہ کو قائم کیا گیا ہے تاکہ دوستوں کو خود بھی ریسرچ کرنے کا موقعہ ملے اور دوسروں کو بھی تحریک ہو۔ اس سٹڈی سرکل کے زیر اہتمام میٹنگ میں حضور ایدہ اللہ کے دورۂ گھانا ۱۹۸۰ء کی فلم بھی دکھائی گئی جس کو دیکھ کر حضور کے بابرکت دورہ کی یاد ایک بار پھر احباب کے ذہنوں میں تازہ ہوگئی۔ یہ ۱۶ ایم ایم کی فلم ہے جس کے ساتھ ساتھ تبصرہ بھی نشر کیا جاتا ہے۔ اس فلم کے دو حصے ہیں۔ ایک حصہ کی نمائش کے بعد مکرم نور الدین آڈوم عطا صاحب ممبر آف پارلیمنٹ نے اپنی ایک انگریزی نظم سنائی جو انہوں نے حضور کے دورۂ گھانا کے متعلق لکھی ہے۔ اس پُر اثر نظم کو سن کر احباب کا ایمان تازہ ہوگیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

شکریہ احباب

خاکسار کے بڑے بھائی الحاج ماسٹر تاج الدین صاحب پروپرائٹر شملہ ٹیلرنگ ہاؤس کراچی کی وفات پر بہت سے احباب نے بذریعہ خطوط تعزیت کا اظہار فرمایا ہے۔ میں چونکہ جلد انگلستان واپس جا رہا ہوں جس کی وجہ سے میں انفرادی طور پر احباب کے خطوط کا جواب بذریعہ ڈاک نہیں دے سکتا۔ لہٰذا میں ان سب احباب کا بذریعہ الفضل شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ہمارے ساتھ ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین! والسلام خاکسار

(الحاج عبدالغفور صدر جماعت احمدیہ لیمنگٹن سپا۔ انگلستان۔ حال وارد۔ سندھ)

کتابوں کا تحفہ

محبت بڑھانے کا طریق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ میں یہ ہے کہ تھادوا تحابّوا۔ ایک دوسرے کو تحفہ دو تو محبت بڑھتی رہے گی۔

آپ بھی تحفہ دینے کی عادت ڈال لیں۔

اور یہ بات بالکل درست ہے کہ سب سے اچھا تحفہ کتاب ہے آپ کبھی کبھی کوئی کتاب اس لیے بھی خریدیں کہ اسے دینا ہی تحفہ کے طور پر ہے۔ اس سے دل میں محبت کے جذبات پیدا ہوں گے اور آپ جماعت کے ماٹو

"محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"

پر بھرپور عمل کر رہے ہوں گے۔

انگریزی زبان کی کتابیں خریدنا ہوں تو آر پی کو لمیٹڈ ربوہ کی طرف رجوع کیجئے۔

(مینجنگ ڈائریکٹر آر۔پی۔کو لمیٹڈ ربوہ)

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
الحمرا سٹیٹس لمیٹڈ فون ۳۸۵۲
۶۹۹/۸ سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

فرنیچر خریدنے کیلئے بہترین دکان
مون لائٹ صوفہ ہاؤس
اسپیشل لکڑی - دیدہ زیب ڈیزائن
اور
ماہر کاریگروں کا تیار کیا ہوا معیاری فرنیچر خریدنے کیلئے
مون لائٹ صوفہ ہاؤس اقصیٰ روڈ ربوہ
پر تشریف لائیں

آنکھوں کا ۵۔ ڈیوس روڈ کلینک لاہور
گرمیوں کے اوقات ۱۵ اپریل سے مندرجہ ذیل ہونگے
صبح آٹھ بجے سے گیارہ بجے تک } جمعہ تعطیل
شام پانچ بجے سے سات بجے تک } ہوتی ہے
اتوار کو غرباء کو بغیر فیس کے دیکھا جاتا ہے۔ مگر اس میں عینک کا نمبر شامل نہیں ہے
کلینک کا فون نمبر اب بدل کر ۵۳۶۹۴ ہوگیا ہے
ڈاکٹر مرزا مبشر احمد (ریٹائرڈ) بریگیڈیئر

فوری فروخت کیلئے
• برلب پکی سڑک اکنال کا نہایت باموقع پلاٹ ناصر آباد سامنے گرین بیلٹ
• جلسہ گاہ کے قریب ۱۰ مرلہ / اکنال کے نہایت باموقع پلاٹس۔ نیز کاروباری مقاصد کے لیے باموقع دکانیں اور پلاٹس بھی فوری فروخت کیلئے موجود ہیں۔ خرید و فروخت کا مرکز
مسائل و وسائل کا سنگم
املاک کنسرن ریلوے روڈ ربوہ

جائیداد
خرید و فروخت
کی
کیلئے
باعتماد ادارہ
پراپرٹی ڈیلرز
۲۵۔ کاسموس پلازہ
سُرھائی ویو کراچی
فون: دفتر ۶۸۶۶۷۵
فون گھر: ۴۳۱۷۲۸
کو یاد رکھیں!

جائیداد
کی
خرید و فروخت
کیلئے
باعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز
اینڈ
پراپرٹی ڈیلرز
فون نمبر ۵۲۱
فون گھر ۴۳۱
ریلوے روڈ
بالمقابل
ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار۔ ربوہ
کو
یاد رکھیں